جہانگیر پروڈکشن کا

मिनिस्टर

منسٹر

اداکاران

سہراب مودی - روپ مالا
گوپی کرشن - سلوچنا - جیون - بے بی ناز
بھگوت - ادم

قیمت ۱ر

زین اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

پسٹر کے گانے

گانا نمبر ۱

لو آج سنو اپنے شہیدوں کی کہانی
بڑھتے ہوئے چڑھتے ہوئے بھارت کی زبانی — لو آج سنو
صدیوں رہا یہ دیش بدیشی ہی کا ڈیرا
چھایا رہا گھنگھور غلامی کا اندھیرا
پر چھین لیا اپنے شہیدوں نے سویرا
روکے سے نہیں رک سکتی ہے دریا کی روانی — لو آج سنو
کتنوں کا بہا خون ستاون کے غدر میں
مر مٹنے کا ارمان تھا بیرداؤں کے سر میں
لڑتے رہو آزادی کی صبح ہے نظر میں
للکار اٹھی جھانسی سے یوں لکشمی رانی — لو آج سنو
اس دیش کی وہ دیوی کمر باندھ کے آئی
ماتا کے لئے بیٹی نے تلوار اٹھائی
دینے لگے انگریز بھی گھبرا کے دہائی
غدار مگر چل گئے چال پرانی — لو آج سنو
رانی کا بلیدان مگر لوگ نہ بھولے
سلگتے ہی رہے تاکہ چمن دیش کا پھولے
سندور لئے مانگوں نے سکوسے ہوئے جھولے
ہنس ہنس کے لٹا ڈالی جوانوں نے جوانی — لو آج سنو
پھر دیش میں گونج اٹھا تلک جی کا یہ نعرہ
آزادی جنم سے ہے ادھیکار ہمارا
اس نعرہ نے ڈوبی ہوئی نیا کو ابھارا

گھٹنے لگا منجدھار کا پانی — لو آج سنو
رگھوپتی راگھو راجہ رام۔ پتیت پاون سیتا رام
ایشور اللہ تیرے نام۔ سب کو سنمتی دے بھگوان
پھر آگیا وہ سنت جسے کہتے ہیں گاندھی
کایا تھی اہنسا کی مگر جوش میں آندھی
بکھری ہوئی یہ قوم جو اک تار میں باندھی
بھارت پہ نئے رنگ سے پھر آئی جوانی — لو آج سنو
بے دے کے بدن پہ تھی بس اک کھادی کی دھوتی
پلو میں چھپائے ہوئے رکھے تھے موتی
موتی تو تھے البیلے جواہر بھی تھے ایسے
ماں جھوم کے ماتھا کہے بیٹے ہوں تو ایسے
دنیا میں جواہر کا نہ ہوگا کوئی ثانی — لو آج سنو
پھر ماتا کا اک اور بھگت آیا بھگت سنگھ
ساتھ اپنے پہاڑوں کا جگر لایا بھگت سنگھ
سولی پہ بھی چڑھتے ہوئے یوں گایا بھگت سنگھ
میرا رنگ دے بسنتی چولا، ماں میرا رنگ دے بسنتی چولا
ہوگی نہ کبھی یاد بھگت سنگھ کی پرانی — لو آج سنو
کاکوری کا اک شیر تھا بسمل نام تھا بسمل
وہ رام کا پرشاد غلامی کا تھا قاتل
یہ کہتے ہوئے اور شہیدوں میں گیا مل
پاس جو کچھ بھی ہے ماتا کی نظر کرتے ہیں
خوش رہو اہل وطن ہم تو سفر کرتے ہیں
بھولیں گے نہ ہندی کبھی اس شیر کی بانی — لو آج سنو
بالو کے دکھائے ہوئے رستے پہ چلا دیش
سوبھاش کی اور داس کی گودوں میں پلا دیش

بچپن کی اور آزاد کی سیوا سے بچلا دیش
اور آج ہے سب دیشوں سے بڑھ کر یہ بھلا دیش
دیکھے کوئی اس دیش میں گنگا کی روانی ۔ لو آج سنو ۔

وِلبھ نے سنوارا تو جواہر نے نکھارا
آؤ ذرا اب سوچیں ہے کیا فرض ہمارا
ہے لال قلعہ سے یہ جواہر کا اشارہ
منجدھار سے نکلے ہیں ملا تو ہے کنارا
پر یہ نہ سمجھنا کہ ہوئی ختم کہانی ۔ لو آج سنو ۔
اس دیش میں جبتک کہ ہے کوئی بھی بھکاری
مٹ جائے نہ اس دھرتی سے جبتک کہ بیکاری
سمجھو کہ سفر ہے یہ تو ہیں ہماری
بڑھتے ہوئے منزل کی طرف ہند دستانی
لو آج سنو ۔

گانا نمبر ۲ :۔

دے: ہیلو ہیلو ہیلو ۔ مزاج تو حضور کے ہیں اچھے
ریکھا: ۔ رانگ نمبر رانگ ٹیلیفون بند کرو سُنا حضور کے بچے
دے :۔ دیکھئے جی مہربان گرمی نہ کھائیے
رائٹ نمبر کیا ہے بتایئے
ریکھا: ۔ زیرو زیرو زیرو زیرو زیرو زیرو
سن لیا جایئے منہ دھو کے آیئے
دے: ۔ ایسے نہیں جانے والے ۔ دھن کے ہیں پکے
ہیلو ہیلو ہیلو ۔۔۔
نمبر نہ سہی گھر کا پتہ دو
ملو گے کہاں پر اتنا بتا دو
ریکھا: ۔ ملنا ضرور ہے تو پتہ سن لیجے

پہلے جایئے دایئں پھر جایئے بایئں
بائیں جاکے دایئں جایئے۔ دایئں جایئے بایئں جایئے
سیدھے جایئے بیٹھ جایئے۔ آگے جایئے پیچھے جایئے
بنگلے کا نام ہے جہنم آیئے۔ تشریف لایئے
وہ:۔ ذرا اونچا بولیئے جی ذرا اونچا بولیئے
کچھ نہیں بڑا میرے پلے — ہیلو ہیلو ہیلو —
یکھا:۔ دیکھ کے تو ہم تمہیں سمجھے تھے کھسکو
نکلے کمال کے مگر تم چپکو
وہ:۔ عشق کہاں کا کرے جو کھسکے۔ بات وہی بات ہے دل میں جو چپکے
یکھا:۔ اتنو یہ مان لو کہ ہم ہیں منچے۔ مزاج تو حضور کے ہیں اچھے
تھینکیو تھینکیو بڑے اچھے بڑے اچھے۔
ہیلو ہیلو ہیلو ———

گانا نمبر۳:— ہائے ہائے ہائے
ہو تیرے مکھڑے کا تل کالا کالا
کہ دل میرا لیگیا نی کڑیئے
ہوئے چال تیروں کی قدمتوالا
کہ دل میرا لیگیا ادے منڈیا
ہوئے ملتے
کالا کالا تل رب جی کرکے لیگیا دل
کہندا میرا دل چن وے جھٹی آکے مل
نیاں تیکھے شرابی شرابی یہ میرا نیاں ہے جاٹ پنجابی
رانجھا تخت ہزارے والا
کہ دل میرا لے گیا نی میوں۔ ہو تیرے مکھڑے کا
دل چیر کے دیکھ لو ہیر جی
ہوگی اس میں تمہاری تصویر جی

پھول جنگل کا رنگ متوالا - کہ دل میرا لیگیا ہائے ربّ جی
تو لاکھ کہے میں بھول ہوں
تیرے قدموں کی جتی میں دھول ہوں
تیرے مکھ پہ جوانی کا اجالا - کہ دل میرا لیگیا ہائے جی جی

گانا نمبر ۳

مجھ کو تیری تلاش ہے تیری ہی جستجو
آ جا کہاں چھپی ہے میرے دل کی آرزو

بکھا - السلام علیکم السلام علیکم السلام علیکم السلام
عبلی :- زلفیں گیسو میرے دیتے ہیں پیغام
سائے میں ان کے صنم کرنا جب آرام - السلام
السلام علیکم ـــــ

کورس :- لائی بیری میں میرا بھاگا میرا ہوا
جینی :- نو مادی چوسی یا داتا تو ہے نائے گا -
بکھا :- آ میرے دل میں آ آ آ - پیار کے آ کر پھول کھلا
میں بھی تیری دل بھی تیرا - ہو جا ہو جا تو میرا
ظالم آنکھ سے آنکھ ملا - پیار کے آ کر پھول کھلا
آ میرے دل میں ــ -

کورس :- کیا ہوا کیا ہوا اللہ - چاندنی اندھیر ہو گئی اللہ
بکھا :- رک جا رک جا مہربان - یہ دل دیوانہ تیرا ہو گیا
سن لے سن لے میری داستان - یہ دل دیوانہ تیرا ہو گیا
کورس :- آ ہی گیا - آ ہی گیا آ ہی گیا
بکھا :- یہ تیر چلایا تو نے کیسا - یہ نشانہ لگایا تو نے کیسا
رک جا ـــــ

اکٹھے :- میں بھلیا میں البیلا میں البیلا البیلا آیا میں نے آنکھیں میں
ڈھونڈ پھرا ہیں جسے ساری نگریا

آج بلی وہ گوری بیچ بجریا ۔ من بھایا ——

گانا نمبر ۳ ——

سندری:۔ اجی بیوی کو گھر میں بٹھلا کے تم باہر کیوں جاتے ہو
جب گھر میں چولہا جلتا ہے ۔ پھر ہوٹل میں کیوں کھاتے ہو
ڈبلو:۔ بات بات پہ شک کرنا یہ عورت ہی کا حصہ ہے
میاں بیوی کا جھگڑا تو پرانا قصہ ہے
سندری:۔ ذرا کہو تو اس جھگڑے کی نوبت ہی کیوں لاتے ہو
جب گھر میں ——

ڈبلو:۔ آہا ۔ سندری:۔ جا جا ۔
":۔ اوہو ۔ سندری:۔ اوں ہوں ۔
":۔ ارے جا ۔ ":۔ چل ہٹ ۔
":۔ جنم ہی سے جھگڑالو ہے اس دنیا کی ہر ستری پتی
سندری:۔ کیوں نہ رہے کنوارے جی تم کاہے کو پھر بنے پتی
پتی بنے تو ستری لینی سے اب کیوں آنکھ چراتے ہو
جب گھر میں ——

ڈبلو:۔ شادی کا مطلب کیا تم کو باندھ کے رکھیں پلے سے
سندری:۔ دنیا کیا کہتی ہے ذرا پوچھو گلی محلے سے
صبح کے نکلے کہاں سے آدھی آدھی رات کو آتے ہو
جب گھر میں ——

ڈبلو:۔ کبھی کما کے کھاؤ تو تم جانو محنت مردوں کی
سندری:۔ دیکھے بس یہی اک تو
دھونس ہے تم بیدردوں کی
جو بیس گھنٹے خدمت لیکر بھی احسان جتاتے ہو
جب گھر میں ——

گانا نمبر ۶

آج آنکھوں میں نیند کہاں۔ جن آنکھوں سے پریتم دور رہے
چین کہاں سے پائے وہ دل جس کا رسیا پاس نہ ہو
ہار سنگھار بھی زہر لگے ایسے جھنکار رسیا پاس نہ ہو
بہتے آنسو ان کی زبان ہے۔ جن آنکھوں سے پریتم دور رہے
ان آنکھوں میں نیند کہاں ——
لاکھ بہاریں جھوم کے آئیں۔ ڈالی ڈالی پھول کھلیں
میرے من کی کلی کھلے جب مجھ سے پریتم آن ملیں
وہ کیا دیکھیں مست سماں جن آنکھوں سے پریتم دور رہے
ان آنکھوں میں نیند کہاں ——

ختم شد